۱۳ ربیع الاول ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنّت (قسط: 87)

دُنیا کا سب سے پہلا پہاڑ

- کتنے عرصے تک قرآنِ پاک یاد رکھنا ضروری ہے؟ 04
- آسیب زدہ کو مسجد میں لانا کیسا ہے؟ 06
- جوؤں کا عذاب کس قوم پر آیا؟ 08
- پتھر سے نکلنے والی اونٹنی 12

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُنیا کا سب سے پہلا پہاڑ[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۵ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر 10 مرتبہ صبح اور 10 مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دِن میری شَفاعت ملے گی۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دُنیا کا سب سے پہلا پہاڑ

سُوال: سب سے پہلے کون سا پہاڑ پیدا کیا گیا؟

جواب: سب سے پہلے جبلِ اَبُو قُبَیْس کو پیدا کیا گیا۔[3] مکۂ مکرمہ زَادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا میں مسجدُ الحرام شریف کے باہر یہ بہت بڑا پہاڑ واقع ہے اور مسجدُ الحرام شریف کے کئی اَبواب بالخصوص بابِ بلال کے سامنے اِس کا حصہ پڑتا ہے۔ یہ ایک تاریخی پہاڑ ہے۔ "اِس پہاڑ کو قدم بوسی کا شرف بخش کر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے چاند کے دو ٹکڑے کیے"[4] اور حجرِ اَسود اور مقامِ اِبراہیم یہ دونوں جنّتی پتھر بھی اِسی پہاڑ پر تشریف فرما رہے۔[5] نیز یہ بھی رِوایت ہے کہ جبلِ اَبُو قُبَیْس

---

1 ...... یہ رِسالہ ۱۳ رَبِیْعُ الْاَوَّل ۱۴۴۱ھ بمطابق 10 نومبر 2019 کو عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب ما یقول اذا اصبح واذا امسی، ۱۰/۱۶۳، حدیث: ۱۷۰۲۲۔

3 ...... شعب الایمان، باب فی المناسک، ۳/۴۳۱، حدیث: ۳۹۸۴۔

4 ...... مستدرک، کتاب التفسیر، تفسیر سورۃ القمر، انشقاق القمر مرتین مکۃ، ۳/۲۷۹، حدیث: ۳۸۰۹۔

5 ...... طبقات ابن سعد، ذکر من ولد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، ۱/۳۱۔ تفسیر نعیمی، پ ۱، سورۃ البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۲۵، ۱/۶۳۰۔

پر ہی حضرتِ سَیِّدُنا آدم صَفِیُّ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا مزار شریف ہے۔[1] لیکن مسجدِ خَیف شریف کے بارے میں بھی یہی کہا جاتا ہے۔[2] جبلِ اَبُو قُبَیْس پر جہاں پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے چاند کے دو ٹکڑے کیے تھے وہاں ”مسجدِ ہِلال“ کے نام سے ایک مسجد بنی ہوئی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں نے اس مسجد کی زیارت کی ہے لیکن اب اس پہاڑ پر شاہی محل بنا دیا گیا ہے۔ ایک بار حج کے موسم میں وہاں دھماکا ہوا تھا جس میں کچھ لوگ شہید بھی ہوئے تھے، اس واقعے کے بعد وہاں موجود وُضو خانہ اور غار وغیرہ سب بند کر دیئے گئے تو یوں اب جبلِ اَبُو قُبَیْس پر جانا ممکن نہیں ہے۔

تُرکوں کا عشق و محبت بھرا انداز

سُوال: سَیِّدی وَ سَنَدی قبلہ امیرِ اہلِ سنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں عرض ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میری اس وقت مَدَنی کاموں کے سلسلے میں تُرکی کی حاضری ہے، یہاں تُرکوں کا یہ اَنداز دیکھنے میں آیا کہ جب دَورانِ گفتگو ان کے سامنے نبیِ محترم، تاجدارِ عرب و عجم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ نامی، اِسمِ گرامی ”محمد“ لیا جاتا ہے تو وہ محبت کے ساتھ اپنا ہاتھ سینے پر رکھتے، گردن جھکاتے اور اَدب کے ساتھ دُرودِ پاک پڑھنے کی سعادت پاتے ہیں۔ نیز یہ اَنداز صِرف نماز پڑھنے والے ہی نہیں بلکہ وہ نوجوان بھی اپناتے ہیں جو نمازوں سے دُور ہیں۔ برائے کرم اِس حوالے سے راہ نمائی فرما دیجئے۔

(تُرکی سے رُکنِ شُوریٰ حاجی اَسد عطاری مَدَنی کا سُوال)

جواب: مَا شَآءَ اللہ دعوتِ اسلامی کی مَرکزی مجلسِ شُوریٰ کے رُکن حاجی اَسد مَدَنی اِس وقت مَدَنی کاموں کی دھومیں مچانے کے لیے تُرکی پہنچے ہوئے ہیں، انہوں نے تُرکوں کا یہ عشق و مستی بھرا اَنداز بتایا کہ جب ان کے سامنے سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مُبارَک نام ”محمد“ لیا جاتا ہے تو وہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے، سر کو تھوڑا سا جھکاتے اور دُرودِ پاک پڑھتے ہیں۔ تُرکوں کا عشقِ رَسُول مشہور ہے۔ انہوں نے ایک عرصے تک مکۂ مُکَرَّمہ اور مدینۂ مُنَوَّرہ زَادَہُمَا اللہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا کی خِدمَت کی ہے اور وہاں عشق و محبت کی ایسی داستانیں چھوڑی ہیں کہ جن کے آثار اب تک باقی ہیں۔ اب بھی جب کبھی مسجدِ نبوی شریف عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تعمیرات کرنا ہوتی ہیں تو اس کا ٹھیکا تُرکوں ہی کو ملتا ہے۔ ایک بار کعبہ شریف

1 ...... المعارف لابن قتیبۃ، ص ۱۰۔ 2 ...... اخبار مکۃ للفاکھی، ذکر مسجد الخیف وفضلہ وفضل الصلاۃ فیہ، ۴/۲۷۱، رقم: ۲۶۰۸۔

www.dawateislami.net

کی کچھ تعمیرات کا سلسلہ ہوا تو تُرک ملبے کے مُبارک پتھر اور مٹی وغیرہ سمیت کرتُرکی لے گئے اور وہاں انہیں کسی مسجد کی تعمیر میں اِستعمال کیا۔" تُرک ایسے عاشقانِ رَسول ہیں کہ مسجدِ نبوی شریف عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تعمیرات کے دَوران جب کوئی پتھر تراشا ہوتا تو یہ اُسے اُٹھا کر مدینہ شریف سے باہر لے جاتے اور وہاں تراشتے تاکہ شور سے اللہ پاک کے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تکلیف نہ ہو اور پھر اس پتھر یا ماربل کو ربڑ کی ہتھوڑی سے آہستہ آہستہ سیٹ کر دیتے تھے۔"[1] اب بھی اِس گئے گزرے دور میں تُرکوں کا عشقِ رَسول مثالی ہے کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ مُبارَک سُن کر سینے پر ہاتھ رکھنے اور سر جھکا کر دُرُود شریف پڑھنے والا اَنداز صرف تُرکوں میں رائج ہے۔ مجھے تُرکوں کا یہ اَنداز پسند آیا ہے اور جب سے پتا چلا ہے میں بھی اسے اپنانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ عاشقانِ رَسول کی نقل اچھی ہے۔ یاد رہے! تُرکوں کے اِس اَنداز پر یہ اِعتراض نہیں کیا جاسکتا کہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم نے کب ایسا کیا تھا یا اس کی کیا دَلیل ہے؟ قرآنِ پاک کی آیتِ کریمہ ہے: ﴿وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ﴾[2] ترجمۂ کنزالایمان: "اور رَسول کی تعظیم و توقیر کرو۔" اِس آیتِ مُبارَکہ کی تفسیر میں مُفَسِّرین نے یہ بیان فرمایا ہے کہ تعظیمِ مصطفےٰ کا جو بھی طریقہ رائج ہو اور وہ شریعت سے نہ ٹکراتا ہو وہ اِس آیت کے تحت داخل ہے۔[3] تُرکوں کا یہ اَنداز کہ وہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مُبارَک نام "محمد" سُنتے ہی عشقِ رَسول میں ڈوب کر سینے پر ہاتھ رکھتے اور سر جھکا کر دُرُود شریف پڑھتے ہیں واقعی لائقِ تقلید ہے۔

اللہ پاک ان کی بَرَکتیں ہمیں بھی نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

آنکھوں کا تارا نامِ محمد دِل کا اُجالا نامِ محمد
پوچھے گا مولیٰ لایا ہے کیا کیا میں یہ کہوں گا نامِ محمد
اپنے جمیل رضوی کے دِل میں آجا سما جا نامِ محمد (قبالۂ بخشش)

جو جتنی تعظیمِ مصطفےٰ کرے گا اسے اتنا فائدہ ہو گا

سُوال: جس Box (یعنی ڈبے) میں موئے مُبارک تشریف فرما ہوں اگر اس سے کوئی کپڑا ٹچ ہو جائے تو اسے دھونے

---

1 ...... تاریخ نجد و حجاز، مقدمہ، ص ۱۱ تا ۱۴ ماخوذاً۔ 2 ...... پ ۲۶، الفتح: ۹۔ 3 ...... تفسیر صراط الجنان، پ ۷، الفتح، تحت الآیۃ: ۹، ۹/ ۳۵۳۔

www.dawateislami.net

میں کیا کیا اِحتیاطیں کرنی چاہئیں؟

جواب: اِحترام کی دُنیا بہت وسیع ہے اور جو جتنی زیادہ تعظیمِ مصطفےٰ کرے گا اسے اتنا ہی زیادہ فائدہ ہو گا۔ جو کپڑا موئے مُبارک والے Box (یعنی ڈبے) سے ٹچ ہوا اِس کا اِحترام کرنا اچھی بات ہے لہٰذا اسے دھوتے ہوئے پانی گٹر میں نہ بہایا جائے بلکہ برتن وغیرہ میں جمع کر کے کسی میدان یا گھر کے کونے کھانچے یا چھت پر ایسی جگہ ڈالا جائے کہ سوکھ جائے ، البتہ اگر کوئی اس کپڑے کا اَدب نہیں کرتا تو اسے گناہ گار نہیں کہا جائے گا کیونکہ یہ ایک دُشوار اور حرج والا کام ہے اور اس سے آدمی آزمائش میں پڑ سکتا ہے۔ نیز اس کپڑے سے جو جو کپڑے ٹچ ہوں گے ان کا اَدب اور پھر جس برتن میں اسے دھویا گیا اس کا اَدب تو یوں یہ ایک طویل داستان ہو جائے گی۔ بہر حال با اَدب بانصیب۔

معراج کی رات اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اِمامت

سُوال: کیا سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اِمامت فرمائی ہے؟

جواب: سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے معراج کی رات بَیْتُ الْمُقَدَّس میں مسجدِ اَقصیٰ کے اندر اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اِمامت فرمائی ہے۔[1]

نمازِ اَقصیٰ میں تھا یہی سِرّ عیاں ہوں معنئ اوّل آخر
کہ دَست بستہ ہیں پیچھے حاضر جو سلطنت آگے کر گئے تھے (حدائقِ بخشش)

شعر کے اِس حصّے "جو سلطنت آگے کر گئے تھے" میں اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف اِشارہ ہے کہ ظاہر ہے وہ اپنی اپنی اُمَّت کے شہنشاہ تھے اور معراج کی رات پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے صفیں بنا کر کھڑے تھے۔

کتنے عرصے تک قرآنِ پاک یاد رکھنا ضَروری ہے؟

سُوال: اگر کوئی قرآنِ پاک حفظ کرے تو کتنے عرصے تک یاد رکھنا ضَروری ہے؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

---

1 ...... نسائی، کتاب الصلاۃ، باب فرض الصلاۃ...الخ، ص۸۱، حدیث:۴۴۸۔ مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن العباس، ۱/۵۵۳، حدیث:۲۳۲۴۔

www.dawateislami.net

جواب: مَرتے دَم تک یاد رکھے اور اَز خود نہ بُھلائے، البتہ اگر حافظہ خود بخود ختم ہو جائے تو یہ الگ بات ہے جیسا کہ بعض اوقات آخری وقت کہ جب بندہ مَرنے کے قریب ہوتا ہے یا حادِثے کی صورت میں حافظہ ختم ہو جاتا ہے اور بندہ اپنے ماں باپ بلکہ اَولاد تک کو نہیں پہچان پاتا۔ اللہ پاک ہمیں اِس حالت سے محفوظ رکھے۔ جو قرآنِ پاک حفظ کرے وہ ساری عُمر قرآنِ پاک پڑھتا رہے اور ہو سکے تو روزانہ کم اَز کم ایک پارہ پڑھے اِنْ شَآءَ اللہ اِس طرح دُہرائی کرتے رہنے سے قرآنِ پاک یاد رہے گا۔

"محمد حطیم" نام رکھنا کیسا ہے؟

سُوال: کیا بچے کا نام "محمد حطیم" رکھ سکتے ہیں؟

جواب: (اس موقع پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) حطیم کے معنیٰ لفظ "محمد" کے ساتھ مناسب معلوم نہیں ہو رہے اس لیے کہ سال کی ابتدا میں جو سوکھی ہوئی گھاس ہوتی ہے اسے اور ملبے کو بھی حطیم کہتے ہیں اور لفظِ "حَطَمَ" عام طور پر توڑنے کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے۔ (اس پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اِرشاد فرمایا:) لفظِ محمد لگائے بغیر "حطیم" نام رکھنے میں حرج نہیں۔ ایک صحابی کا نام بھی حطیم ہے اور کعبہ شریف کے اِردگرد کے ایک حصّے کو بھی حطیم کہا جاتا ہے بلکہ "حطیم" عینِ کعبہ ہی ہے کہ دورانِ تعمیر خرچ کی کمی کے باعث اس حصّے کو چھوڑ دیا گیا تھا[1] تو یوں یہ دو نسبتیں ہو گئیں لہٰذا نسبت سے بَرَکت حاصِل کرنے کے لیے حطیم نام رکھ سکتے ہیں مگر اس کے ساتھ لفظِ محمد ملانا مناسب نہیں ہے۔ اگر کسی نے "محمد حطیم" نام رکھا تو ہم اسے ناجائز اور نام رکھنے والے کو گناہ گار نہیں کہیں گے، البتہ لفظِ محمد اُسی نام کے ساتھ لگایا جائے جو اس کے شایانِ شان ہو جیسے حَسَن وغیرہ۔ "حَسَن" کی تصغیر کے ساتھ بھی لفظِ "محمد" لگانا مناسب نہیں مگر ہمارے یہاں لگانے کا عُرف ہے یہاں تک کہ عُلَما بھی لگاتے ہیں۔ بہر حال اگر کسی نے "حَسَن" کی تصغیر کے ساتھ بھی لفظِ "محمد" لگایا تو وہ گناہ گار نہیں مگر میرا یہ جواب فتاویٰ رضویہ شریف اور سرکار مفتیِ اعظم ہند رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اِرشادات کی روشنی میں ہے۔[2]

---

1 ...... بخاری، کتاب الحج، باب فضل مکۃ وبنیانھا، ۱/۵۳۳، حدیث: ۱۵۸۴۔ 2 ...... جہانِ مفتیِ اعظم، ص ۴۵۲۔

www.dawateislami.net

کیا بچوں کو بھی مسجد کا اِحترام کرنا چاہیے؟

سُوال: کیا بچوں کو بھی مسجد کا اِحترام کرنا چاہیے؟

جواب: مسجد کا اِحترام بچوں اور بڑوں دونوں کو کرنا چاہیے۔ بہت چھوٹے بچے جن کے بارے میں یہ خطرہ ہو کہ پیشاب وغیرہ کر دیں گے انہیں مسجد میں نہ لایا جائے اور اگر ظَنِّ غالب ہو تو لانا گناہ ہے اور اگر یہ ظَنِّ غالب ہو کہ پیشاب نہیں کریں گے بلکہ بتا دیں گے جیسا کہ سمجھ دار بچے بتا دیتے ہیں تو ایسوں کو بھی مسجد میں لانا مکروہِ تنزیہی ہے یعنی بہتر ہے کہ نہ لایا جائے۔[1] اب جو بچہ سمجھدار ہے اور پیشاب کے بارے میں بتا دیتا ہے لیکن وہ مسجد میں شور کرتا، اِدھر اُدھر بھاگتا اور مسجد کا اِحترام پامال کرتا ہے اسے بھی مسجد میں لانا جائز نہیں ہے جیسا کہ ہمارے یہاں نمازِ تراویح کے لیے مسجد میں بچوں کا ہجوم ہو جاتا ہے اور پھر وہ کبڈیاں کھیلتے اور غل غپاڑے کرتے ہیں حالانکہ وہ سمجھ دار ہوتے ہیں۔

آسیب زدہ کو مسجد میں لانا کیسا ہے؟

سُوال: آسیب زدہ کو مسجد میں لانا کیسا ہے؟[2]

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: مسجد کو بچوں، پاگلوں اور آوازیں بلند کرنے یعنی شور مچانے سے بچاؤ۔[3] بعض لوگ آسیب زدہ کو مسجد میں لے آتے ہیں، پھر اس کے چاروں طرف لوگوں کا غول ہوتا ہے اور وہ مداری بن کر تماشا دِکھا رہا ہوتا ہے۔ اِسی طرح کبھی آسیب زدہ کو اِجتماع میں لے آتے ہیں اور پھر دَورانِ اِجتماع اس کے ساتھ جِنّات والا مُعاملہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے مسجد میں شور شرابا ہوتا ہے لہٰذا ایسی صورت میں جو شخص اسے سنبھال کر مسجد سے باہر پہنچا سکتا ہو اس پر واجب ہے کہ وہ اُسے مسجد سے باہر پہنچا دے لیکن اگر کوئی بے چارہ باہر لے جانے کی کوشش کرے گا تو آسیب زدہ کے ہمدرد آجائیں گے اور کہیں گے کہ بے چارہ جان بوجھ کر نہیں کر رہا۔ یاد رہے! مسجد ہسپتال نہیں عبادت کی جگہ ہے۔ نیز آسیب زدہ کے ساتھ پیشاب وغیرہ کے مُعاملات بھی ہو سکتے ہیں تو مَساجد اِس کام کے لیے نہیں کہ ان میں آسیب زدہ کو لایا جائے۔

---

1 ..... دُرِّ مختار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیہا، ۲/ ۵۱۸۔

2 ..... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

3 ..... ابن ماجه، کتاب المساجد، باب ما یکرہ فی المساجد، ۱/ ۴۱۵، حدیث: ۷۵۰۔

www.dawateislami.net

مِرگی کا مَریض گھر میں نماز پڑھے

بعض اوقات مِرگی کا مَریض پہلی صَف میں نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور پھر اچانک دھڑام سے گِرتا ہے جس کے سبب ساری صَف خراب ہو جاتی ہے اور نمازی خوف زدہ ہو جاتے ہیں تو ایسے مَریض کو گھر میں نماز پڑھنی چاہیے۔ جب مِرگی کے مَریض کو یہ پتا ہے کہ اُسے دورے پڑتے ہیں جس کے باعث دوسروں کو تکلیف اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو اسے مسجد میں نہیں آنا چاہیے۔ نیز جب ایسے مَریض گِرتے ہیں تو ان کے مُنہ سے رال نکل رہی ہوتی ہے جس کی وجہ سے مسجد کی دَری خراب ہو جاتی ہے اور بعض اوقات تو گِرنے کے سبب بے چاروں کا سَر پھٹ جاتا ہے تو یوں خون لگنے سے مسجد کی دَریاں ناپاک ہو جاتی ہیں اور پھر انہیں پاک کرنے کے الگ مَسائل ہیں۔ عام طور پر لوگ ایسوں کو بے چارہ کہتے ہیں اور واقعی یہ بے چارے ہوتے ہیں اور مجھے بھی ان سے ہمدردی ہے۔ بہر حال مسجد کو ہر طرح کی آلودگی اور شور شرابے سے بچانا اور اس کی صفائی ستھرائی رکھنا بہت ضَروری ہے۔(1)

(اِس موقع پر نگرانِ شُوریٰ نے فرمایا:) دیکھیے! دُنیا کے کئی ممالک ایسے ہیں جن کا ویزا اس وقت تک نہیں ملتا جب تک کہ میڈیکل ٹیسٹ نہ کروالیا جائے کیونکہ انہوں نے اپنی ریاست اور ملک کے اُصول بنائے ہوتے ہیں اور وہ اُصول ہماری سمجھ میں بھی آجاتے ہیں۔ اِسی طرح اللہ پاک کے گھر یعنی مَساجد کے بھی اُصول ہیں لہٰذا ہر مسلمان مَساجد کے اُصولوں کو بھی نہ صِرف سمجھے بلکہ مانے اور جہاں جہاں ان پر عمل کی ضَرورت ہو وہاں ان پر عمل بھی کرے۔ (اس پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) یہاں تک کہ اگر ویزے کی مُدّت بڑھوانی ہو تب بھی اس ملک کی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانا پڑتا ہے اور اگر ٹیسٹ کا نتیجہ دُرست نہ نکلے تو وہ واپس بھیج دیتے ہیں چنانچہ مجھے ایک اسلامی بھائی نے بتایا تھا کہ ان کے پاس ایک بے چارہ انڈین مسلمان نوکری کے لیے آیا تھا، پھر جب ویزے کی مدت ختم ہونے پر اس نے مدت بڑھوانے کے لیے اپنا میڈیکل ٹیسٹ کروایا تو غالباً رپورٹ میں ہیپاٹائٹس کا مَرض سامنے آیا لہٰذا اس ملک والوں نے اسے وہیں ائیر پورٹ پر مہمان بنا کر روک لیا اور پھر ایک فلائٹ کے ذَریعے اسے واپس بھیج دیا۔ آپ سوچیں کہ اس غریب

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۶۴۸، حصہ: ۳۔

www.dawateislami.net

آدمی پر کیا گزری ہو گی ؟ تو جب اس طرح کے سارے قوانین آپ کی سمجھ میں آتے ہیں تو پھر پاگل جو اُلٹ پلٹ کر پچھاڑے مار رہا ہوتا ہے اُسے مسجد میں نہ لانا بھی سمجھ میں آنا چاہیے۔

کیا صَدَقہ بتا کر دینا ضَروری ہے؟

سُوال: اگر کسی کو صَدَقہ دے رہے ہوں تو کیا اسے بتانے کی ضَرورت ہے کہ ہم صَدَقہ دے رہے ہیں؟

جواب: جی نہیں! بتانے کی ضَرورت نہیں ہے۔

جوؤں کا عذاب کس قوم پر آیا؟

سُوال: کیا کسی قوم پر جوؤں کا عذاب نازل کیا گیا ہے؟

جواب: جوں کو میمنی زبان میں "ٹولا" بولتے ہیں، جوؤں، مینڈکوں اور خون کا عذاب بنی اِسرائیل پر آیا ہے۔[1]

کوئی آیا پاکے چلا گیا کوئی عمر بھر بھی نہ پاسکا

سُوال: اِس شعر کا مطلب بتا دیجیے:

کوئی آیا پاکے چلا گیا کوئی عمر بھر بھی نہ پاسکا
میرے مولا تجھ سے گلہ نہیں یہ تو اپنا اپنا نصیب ہے

جواب: یہ کسی بزرگ کا نہیں بلکہ عام شاعر کا شعر ہے اور دُرُست ہے۔ اِس شعر میں گلہ کے معنٰی شکوہ کے ہیں، مطلب یہ ہے کہ بعض اوقات فوراً کسی کا کام بن جاتا ہے، بگڑی بن جاتی ہے اور وہ منزلیں طے کر جاتا ہے جبکہ کوئی یوں ہی پڑا رہتا ہے اور بَرسوں منزلیں طے نہیں کر پاتا۔ اسے یوں سمجھیے کہ مدرسے میں کئی بچے حفظ کر رہے ہوتے ہیں لیکن ان میں کوئی بچہ ایسا بھی ہوتا ہے جو چند مہینوں میں قرآنِ پاک کا حافظ ہو جاتا ہے اور کوئی بے چارہ بَرسوں تک کوشش کرتا رہتا ہے لیکن حفظ نہیں کر پاتا اور مدرسے میں پڑا رہتا ہے۔ دُنیوی تعلیم میں بھی ایسا ہوتا ہے کہ بعض لوگ ذہین ہوتے ہیں ان

---

1 ... اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: ﴿ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ وَ الْقُمَّلَ وَ الضَّفَادِعَ وَ الدَّمَ اٰیٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ (۱۳۳) ﴾ (پ۹، الاعراف: ۱۳۳) ترجمۂ کنزالایمان: تو بھیجا ہم نے ان پر طوفان اور ٹیڑی (ٹڈی) اور گُھن (یا کلنی یا جوئیں) اور مینڈک اور خون جدا جدا نشانیاں تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم قوم تھی۔

www.dawateislami.net

کو فوراً ترقی مل جاتی ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ بے چارے پڑے رہتے ہیں ان کو کوئی ترقی نہیں ملتی۔

اعلیٰ حضرت ایک قابلِ قدر مُرید

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جب اپنے پیر صاحب (حضرتِ علّامہ سَیِّد آلِ رسول مارہروی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ) کی بارگاہ میں بیعت کرنے کے لیے حاضر ہوئے تو انہوں نے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو بیعت فرما کر اپنی خلافت بھی عطا فرما دی۔[1] عرض کیا گیا کہ آپ کی بارگاہ سے اتنی آسانی سے خلافت نہیں ملتی لیکن ان کو آپ نے بیعت کرتے ہی خلافت دے دی؟ پیر صاحب نے فرمایا: اوروں کو تیار کرنا پڑتا ہے اور یہ احمد رضا پہلے سے بنے بنائے اور تیار شدہ آئے ہیں ان کو صرف نسبت کی ضَرورت تھی وہ حاصِل ہو گئی۔ مزید فرمایا کہ تم احمد رضا کو کیا جانو! اگر قیامت کے دِن میرے رَبّ نے مجھ سے پوچھا کہ کیا لائے ہو؟ تو میں احمد رضا کو پیش کر دوں گا کہ مولا یہ لایا ہوں۔[2] اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میرے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ایسی قابلِ قدر شخصیت کے مالک تھے۔

مفتیٔ اعظم ہند اپنے والد کے پَرتَو

اِسی طرح اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اپنے صاحبزادے سرکار مفتیٔ اعظم ہند مولانا مصطفےٰ رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو اپنے پیر بھائی حضرتِ سَیِّدُنا شیخ ابو الحسن احمد نوری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی بیعت کروائی اس وقت مفتیٔ اعظم ہند رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی عُمر شریف صرف چھ ماہ تھی، حضرتِ سَیِّدُنا شیخ ابو الحسن احمد نوری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے بیعت کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی خلافت بھی عطا فرما دی۔ یقیناً بزرگوں کو پہچان ہوتی ہے کہ یہ بچہ بڑا ہو کر بہت بڑی شخصیت کا مالک ہو گا۔[3]

کوئی آیا پاکے چلا گیا کوئی عمر بھر بھی نہ پا سکا
میرے مولا تجھ سے گلہ نہیں یہ تو اپنا اپنا نصیب ہے

---

1. ...... حیاتِ اعلیٰ حضرت، ۱/ ۴۹۔
2. ...... انوارِ رضا، ص ۳۷۸۔
3. ...... جہانِ مفتیٔ اعظم، ص ۱۸۳۔

www.dawateislami.net

جلوسِ میلاد میں میوزک بجانا کیسا؟

سُوال: جلوسِ میلاد میں میوزک بجانا کیسا؟[1]

جواب: آج جلوسِ میلاد میں مجھے خیال آیا تھا کہ بعض لوگوں نے جلوسوں میں میوزک بجایا ہوگا کیونکہ ایسے لوگ موجود ہیں جو ہم سُنّیوں کو بدنام کرتے ہیں اور دوسرے لوگ ان کی مثالیں دیتے ہیں کہ دیکھو یہ لوگ جلوسِ میلاد میں میوزک بجاتے ہیں حالانکہ ہم کہتے ہیں کہ میوزک حرام ہے اور یہ جلوس میں بھی حرام ہے اور گھر میں بھی حرام ہے۔ اگر میوزک بجانا اچھا کام ہے تو مسجد میں بجا کر دیکھیں لوگ آپ کو ایسا مسئلہ سمجھائیں گے کہ نانی یاد آجائے گی پھر مولانا کو سمجھانے کی ضَرورت نہیں پڑے گی۔ دیکھو نعت شریف پڑھنا اچھا کام ہے اِسی وجہ سے ہم جلوسِ میلاد میں بھی نعت شریف پڑھتے ہیں اور مسجد میں بھی نعت شریف پڑھتے ہیں۔ اگر کسی نے میوزک بجایا ہے تو وہ توبہ کرے اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا عہد کرے اور یہ اِعلان بھی کردے کہ میں نے جلوسِ میلاد میں میوزک چلایا تھا میں اس سے توبہ کرتا ہوں۔ بے شک اللہ پاک توبہ کرنے والے کو پسند کرتا ہے۔

مَدَنی مذاکرہ امیرِ اہلِ سنّت کی زندگی کا نچوڑ ہوتا ہے

سُوال: اگر دعوتِ اسلامی کے ذِمّہ داران مَدَنی مذاکرے میں شرکت کریں تو ان کو کیا فوائد حاصِل ہوں گے؟

جواب: اگر ہمارے سارے ذِمّہ داران مَدَنی مذاکرے کے پابند ہو جائیں اور کوئی مَدَنی مذاکرہ نہ چھوڑیں تو ان میں ایسا نکھار آئے گا کہ شیطان کو سر چھپانے کی جگہ نہیں ملے گی۔ میں مَدَنی مذاکرے میں اپنی زندگی بھر کا نچوڑ پیش کرتا ہوں کہ اگر اِس طرح دعوتِ اسلامی کو لے کر چلیں گے تو اللہ پاک کے کَرم سے اُمّت کا بڑا بھلا ہوگا۔ دعوتِ اسلامی کو بنے 40 سال ہو گئے یعنی میری آدھی سے زیادہ زندگی دعوتِ اسلامی میں گزری ہے اور اس سے پہلے بھی ہم اَنْجُمنیں بناتے، جلوسِ میلاد نکالتے اور اِس طرح کے بہت سے کام کرتے تھے تو یوں مجھے تھوڑے بہت تَجرِبات ہیں اور ظاہر ہے کہ جتنی عمر

[1] ...... یہ سُوال اور اس کے بعد والے تین سوالات شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیے گئے ہیں جبکہ جوابات امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے عطا فرمودہ ہی ہیں۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

بڑھتی ہے اتنے ہی تجرِبات بڑھتے ہیں لہٰذا میرے تجربات سے فائدہ اُٹھالینا چاہیے۔

جنگل والوں کے ساتھ کیا ہوا؟

سُوال: قرآنِ پاک میں ”اَصحاب اَیکہ“ کا ذِکر ہے، اِن کا واقعہ بیان فرمادیجیے۔

جواب: مَدْیَن کے قریب ایک جنگل تھا جس میں دَرخت اور جھاڑیاں کثرت سے تھیں، اس جنگل میں رہنے والوں کو اَصحابِ اَیکہ یعنی جنگل والے کہا جاتا تھا، ان میں مختلف بُرائیاں تھیں، ناپ تول میں کمی کرتے، لوگوں کو ان کی چیزیں پوری پوری واپس کرنے کے بجائے کم کرکے دیتے، ڈاکے ڈالتے، لوٹ مار وغیرہ کرتے۔ ان میں سے اکثر لوگ مسلمان نہیں تھے، اللہ پاک نے ان لوگوں کی ہدایت کے لیے حضرتِ سَیِّدُنا شعیب عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو بھیجا، آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ان کو اِیمان لانے کی دعوت دی، اللہ پاک کے عذاب سے ڈرایا اپنے نبی ہونے کا یقین دِلایا، اپنی اِطاعت کا حکم دیا اور بیان کردہ بُرائیوں سے بچنے کی نصیحت کی۔ جنگل والوں نے آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی نصیحت سُن کر کہا: ”اے شعیب! تم پر جادو ہوا ہے، تم کوئی فِرِشتے نہیں بلکہ ہمارے جیسے ہی آدمی ہو اور تم نے جو نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہے ہم اِس میں تمہیں سچا نہیں سمجھتے۔ اگر تم اپنے نبی ہونے کے دعوے میں سچے ہو تو اللہ پاک سے دُعا کرو کہ وہ عذاب کی صورت میں ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرادے!“ جنگل والوں کا یہ جواب سُن کر آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے فرمایا: اللہ پاک تمہارے اَعمال بھی جانتا ہے اور جس عذاب کے تم حق دار ہو اسے بھی جانتا ہے، جب وہ چاہے گا تو آسمان سے کوئی ٹکڑا گرادے گا اور اگر چاہے گا تو کوئی اور عذاب نازل فرما دے گا۔ اللہ پاک کا کرنا یہ ہوا کہ جنگل والوں یعنی اَصحاب اَیکہ پر جہنم کا ایک دَروازہ کھول دیا گیا جس کی وجہ سے شدید گرمی ہوگئی اور لو چلنے لگی جس کے سبب جنگل والوں کا دَم گھٹنے لگا، وہ اپنے گھروں میں قید رہتے اور پانی کا چِھڑکاؤ کرتے مگر انہیں سکون نہ ملتا، اِس حالت میں سات دِن گزر گئے۔ پھر اللہ پاک نے ایک بادل بھیجا اور وہ جنگل والوں پر چھا گیا، اس بادل کی وجہ سے ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگیں، اَصحابِ اَیکہ اپنے گھروں سے نکل آئے اور بادل کے نیچے جمع ہونے لگے جیسے ہی سب جمع ہوگئے تو زَلزلہ آیا اور بادل سے آگ برسنے لگی یہ جنگل والے

www.dawateislami.net

تڑپ تڑپ کر جلنے لگے اور دیکھتے ہی دیکھتے راکھ کا ڈھیر بن گئے۔[1]

مذکورہ حکایت سے حاصِل ہونے والے مَدَنی پھول

اِس حکایت سے معلوم ہوا: ❁ ناپ تول میں کمی کرنا ❁ چیز کم کرکے دینا ❁ ڈاکے ڈالنا ❁ لوٹ مار کرنا ❁ اور دوسروں کو نقصان پہنچانا بُرے لوگوں کے کام ہیں ❁ اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام کو اپنے جیسا عام اِنسان سمجھنا اور اپنی مثل بشر کہنا بھی بُرے لوگوں کا طریقہ ہے ❁ اللہ پاک کے پیاروں کا خوب اَدب واِحترام کرنا چاہیے ❁ جو بزرگوں کی بے اَدبی کرتا ہے دُنیا و آخرت دونوں میں نقصان اُٹھاتا ہے۔

پتھر سے نکلنے والی اونٹنی

سُوال: حضرتِ سَیِّدُنا صالح عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام کی اونٹنی کا کیا واقعہ ہے؟

جواب: اللہ پاک نے اپنے نبی حضرتِ سَیِّدُنا صالح عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام کو قومِ ثمود کی ہدایت کے لیے بھیجا تھا، قومِ ثمود کو اللہ کریم نے اتنی طاقت عطا فرمائی تھی کہ وہ پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا لیا کرتے تھے۔ حضرتِ سَیِّدُنا صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام نے جب اپنی قوم کو کُفر و شرک سے بچنے کا فرمایا اور اِیمان لانے کی دعوت دی تو انہوں نے آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام سے ایک مُعْجِزہ طلب کیا اور کہا کہ آپ ہمارے سامنے پہاڑ کی اِس چٹان سے ایک ایسی اونٹنی نکالیے جس میں فُلاں فُلاں صِفات ہوں۔ چنانچہ آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام نے دُعا مانگی اور چٹان سے ویسی ہی اونٹنی نکل آئی جیسی وہ چاہتے تھے، اونٹنی نے باہر آکر ایک بچہ بھی جَنا۔ یہ مُعْجِزہ دیکھ کر کچھ لوگ اِیمان لے آئے مگر باقی اِیمان نہ لائے۔ اس بستی میں ایک ہی تالاب تھا آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام نے قوم سے فرمایا کہ ایک دِن تالاب یعنی Pond سے اونٹنی پانی پیئے گی اور دوسرے دِن قوم پیا کرے گی، اس کے علاوہ تم اونٹنی کو نہ مارنا اور نہ قتل کرنا ورنہ عذاب آجائے گا۔ چند دِن تو یہ مُعاملہ چلتا رہا مگر اس کے بعد "قیدار" نام کے ایک آدمی نے بستی والوں کے کہنے پر بدھ کے دِن اونٹنی کو قتل کر دیا۔ آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام نے قوم سے فرمایا: تم سب تین دِن بعد ہلاک ہو جاؤ گے۔ پہلے دِن تمہارے چہرے زرد، دوسرے دِن سرخ اور تیسرے

---

1 ...... حاشیۃ الصاوی علی تفسیر الجلالین، پ ۱۹، الشعراء، تحت الآیۃ: ۱۷۶-۱۸۹، الجزء: ۴، ۲/ ۷۳-۱۴۷۴ ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

دِن کالے ہو جائیں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اتوار کے دِن دوپہر کے قریب ایک خوفناک آواز آئی جس سے بستی والوں کے دِل پھٹ گئے، اس کے بعد شدید زَلزلہ آیا اور پوری آبادی تباہ ہو گئی اور سب لوگ ہلاک ہو گئے۔ حضرتِ سَیِّدُنا صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اِیمان لانے والے چند صاحبان کے ساتھ پہلے ہی بستی سے روانہ ہو کر جنگل کی طرف جاچکے تھے، اِس لیے یہ حضرات عذاب سے محفوظ رہے۔(1)

مذکورہ حکایت سے حاصِل ہونے والے مَدَنی پھول

اِس حکایت سے معلوم ہوا: ❁ اللہ پاک اپنے اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی شان مُعْجِزات کے ذَریعے لوگوں پر ظاہر کر دیتا ہے ❁ اللہ پاک کے بندوں سے نسبت رکھنے والی چیزیں بھی اللہ کریم کو پسند ہوتی ہیں ❁ ان نسبت والی چیزوں کی توہین سے اللہ پاک ناراض ہوتا ہے ❁ اللہ والوں سے نسبت رکھنے والی چیزوں کا اِحترام کرنا چاہیے ❁ اللہ والوں کی باتوں پر عمل کرنے میں بھلائی ہی بھلائی ہوتی ہے۔

حضرتِ سَیِّدُنا صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اونٹنی کی خصوصیات

حضرتِ سَیِّدُنا صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اونٹنی کے بارے میں چند خاص باتیں ملاحظہ فرمایئے: ❁ چٹان سے نکلنے والی یہ اونٹنی حضرتِ سَیِّدُنا صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا مُعْجِزہ تھی ❁ اس اونٹنی کو قرآنِ کریم میں اللہ پاک نے اپنی اونٹنی فرمایا ہے ❁ یہ اونٹنی جنَّت میں جائے گی ❁ جس دِن اس اونٹنی کے پینے کی باری ہوتی اس دِن یہ اتنا دودھ دیتی تھی کہ پورے قبیلے کو کافی ہو جاتا تھا ❁ قیامت کے دِن حضرتِ سَیِّدُنا صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اس پر سوار ہو کر میدانِ محشر میں تشریف لائیں گے۔

❁❁❁

(1) تفسیر صراط الجنان، پ۸، الاعراف، تحت الآیۃ: ۷۳-۷۹، ۳/۳۵۷-۳۶۱ ملخصاً۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرود شریف کی فضیلت	1	کوئی آیا پا کے چلا گیا کوئی عمر بھر بھی نہ پا سکا	8
دُنیا کا سب سے پہلا پہاڑ	1	اعلیٰ حضرت ایک قابلِ قدر مُرید	9
تُرکوں کا عشق و محبت بھرا انداز	2	مفتیٔ اعظم ہند اپنے والد کے پَرتَو	9
جو جتنی تعظیمِ مصطفےٰ کرے گا اسے اتنا فائدہ ہو گا	3	جلوسِ میلاد میں میوزک بجانا کیسا؟	10
معراج کی رات اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اِمامت	4	مَدَنی مذاکرہ امیرِ اہلِ سنّت کی زندگی کا نچوڑ ہوتا ہے	10
کتنے عرصے تک قرآنِ پاک یاد رکھنا ضروری ہے؟	4	جنگل والوں کے ساتھ کیا ہوا؟	11
”محمد حلیم“ نام رکھنا کیسا ہے؟	5	مذکورہ حکایت سے حاصِل ہونے والے مَدَنی پُھول	12
کیا بچوں کو بھی مسجد کا اِحترام کرنا چاہیے؟	6	پتھر سے نکلنے والی اونٹنی	12
آسیب زدہ کو مسجد میں لانا کیسا ہے؟	6	مذکورہ حکایت سے حاصِل ہونے والے مَدَنی پُھول	13
مِرگی کا مَریض گھر میں نماز پڑھے	7	حضرتِ سَیِّدُنا صالح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اونٹنی کی خصوصیات	13
کیا صَدَقہ بتا کر دینا ضروری ہے؟	8	فہرست	14
جوؤں کا عذاب کس قوم پر آیا؟	8	ماخذ و مراجع	15

بچوں کو خوش کرنے کی فضیلت

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: بے شک جنّت میں ایک گھر ہے جسے ”دَارُ الْفَرَح“ کہا جاتا ہے۔ اس میں وہی لوگ داخل ہوں گے جو بچوں کو خوش کرتے ہیں۔

(جامع صغیر، ص۱۴۰، حدیث:۲۳۲۱)

www.dawateislami.net

ماخذ و مراجع

قرآنِ مجید	کلام الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفیٰ	مطبوعات
کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
حاشیۃ الصاوی علی تفسیر الجلالین	احمد بن محمد صاوی مالکی خلوتی، متوفی ۱۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۱ھ
تفسیر نعیمی	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
تفسیر صراط الجنان	مفتی ابو صالح محمد قاسم قادری	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۴ھ
بخاری	امام ابوعبدُ اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ
ابن ماجہ	امام ابوعبدُ اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
نسائی	امام ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب نسائی، متوفی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۶ھ
مسند امام احمد	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
مستدرک	امام ابوعبدُ اللہ محمد بن عبدُ اللہ حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۱۸ھ
شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۱ھ
مجمع الزوائد	حافظ نور الدین علی بن ابی بکر ہیثمی، متوفی ۸۰۷ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
اخبار مکۃ للفاکہی	امام ابوعبد اللہ محمد بن اسحاق الفاکہی، متوفی ۲۷۵ھ	دار خضر بیروت
طبقات ابن سعد	محمد بن سعد بن منیع الھاشمی البصری، متوفی ۲۳۰ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
المعارف لابن قتیبۃ	ابو محمد عبدُ اللہ بن مسلم بن قتیبہ الدینوری، متوفی ۲۷۶	کراچی
تاریخ نجد و حجاز	مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی عبد القیوم ہزاروی	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
درمختار	علاؤ الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
بہار شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
حیات اعلیٰ حضرت	ملک العلما مولانا محمد ظفر الدین بہاری، متوفی ۱۳۸۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
جہانِ مفتیٔ اعظم ہند	مرتبین	رضا اکیڈمی ممبئی
انوارِ رضا	ادارہ ضیاء القرآن	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''**غور و فکر**'' کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مَدَنی اِنعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net